السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنی چھوٹی بیٹی اپنے بھائی کی بیوی کے پاس چھوڑی۔ بعد میں وہ آئی تو اس نے بھابھی سے پوچھا: کیا تو نے اسے دودھ پلایا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، اور قسم بھی اٹھائی۔ اب بھائی کا بیٹا اور بہن کی چھوٹی بیٹی بڑی ہوگئی ہے، کیا ان کا رشتہ ہوسکتا ہے جبکہ لڑکی کی بہن نے اپنے منگیتر کے بھائی کے ساتھ دودھ پیا ہوا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر لڑکی نے اپنے منگیتر کی ماں کا دودھ نہیں پیا ہے اور نہ اس لڑکے نے اپنی منگیتر کی ماں کا دودھ پیا ہے تو یہ آپس میں نکاح کر سکتے ہیں، خواہ منگیتر لڑکی کے بھائی بہنوں نے منگیتر لڑکے کی ماں کا دودھ پیا ہی ہو۔ باجماع المسلمین اس رضاعت کا دوسروں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ بلکہ صرف وہ بچہ جو کسی عورت کا دودھ پی لے وہی اس کا بیٹا بنے گا۔ عورت اس کی ماں، عورت کا شوہر جو صاحب اللبن ہے، اس بچے کا رضاعی باپ، اور ان کی اولاد اس پینے والے بچے کے رضاعی بہن بھائی ہوں گے۔ ان کے لیے جائز ہوگا کہ پینے والے بہنوں سے نکاح کرنا چاہیں تو کر لیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 627

محدث فتویٰ